سوال

(74) سودی معاملات کرنے والوں سے تعلقات

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سودی معاملات کنندگان سے تعلقات، لین دین اور دعوت وقبول دعوت ازروئے شریعت کیسے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سودی معاملات کرنے والا فاسق وفاجر ہے۔ اگر کوئی دنیوی نفع ہو تو ایسے شخص سے تعلقات، لین دین وقبول دعوت سے اجتناب کیا جا سکتا ہے اور کوئی دینی نفع ہو تو تعلقات، لین دین اور دعوت بھی قبول کی جا سکتی ہے۔

دعوت کے قبول کرنے کی دلیل وہ احادیث ہیں جن میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہود کی دعوت قبول فرمائی ہے۔ یہ ظاہر ہے کہ سودی لین دین یہودیوں کا خاص وطیرہ ہے۔ یہودیوں کا حلال کھانا ہمارے لئے بنص قرآنی حلال ہے۔

نیز دیکھئے مصنف عبدالرزاق (ج ۸ ص ۱۵۱ ح ۱۴۶۸۱، قول الحسن البصری، باب طعام الامراء واکل الربا، وغیرہ)

تاہم اگر خاص کھانے کے بارے میں معلوم ہو جائے کہ یہ خالصتاً سودی مال سے پکا ہوا یا خریدا ہوا ہے تو یہ نہیں کھانا چاہئے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص217